

# SADAR DIWANI ADALAT

( Civil Appellate Jurisdiction. )



SPL-7

Regular Appeal No. 552 of 1852

( From the District of \_\_\_\_\_ )

Lala Parsuram Rai Appellant(s)

versus

Jagdish Giri guardian of Leelini Giri Respondent(s)  
minor.

## PART I.

( To be preserved perpetually. )

DECIDED ON 4.12.1852

Office Note :—

554/1852-01

S. D. Adalat

~~In the High Court of Judicature at Patna.~~

TABLE OF CONTENTS.

Regular Appeal No. 558 of 194 1852

Lala Parsuram Rai

Appellant.

versus

Jagaddis Livi guardian of Lachmi Livi minor.

Respondent.

Serial No. of Paper.	DESCRIPTION.	Pages.
	Order-sheet..	.. .. .
	Remand order	.. .. .
	Finding of the Lower Court upon remand	.. .. .
	Judgment of the High Court	.. .. .
	Decree of the High Court	.. .. .
	Memorandum of Appeal	.. .. .
	Lower Court Judgment and Decree	.. .. .
	Cross-objection	.. .. .
	Award of arbitrators or petitions of Compromise and Court's permission thereto.	.. .. .
	Paper-books	.. .. .

Signature of Officer of Court.

*Ben*  
11.6.41

Compared and found correct.

Date

Record-keeper.

558/1852-02

Handwritten text at the top right, possibly a signature or date.

558/1852-3

Handwritten signature or name, possibly "M. Q. ...".

29/11/36

Handwritten signature or name, possibly "M. ...".

Handwritten signature or name, possibly "M. ...".

Handwritten signature or name, possibly "M. ...".

29/11/36

Handwritten text on the left side, possibly a signature or name, possibly "M. ...".

دکتر محمد عبدالرزاق صاحب مکاتیب  
۱۸۵۲ء تا ۱۸۵۸ء  
۵۵۸

Handwritten text in the middle section, possibly a signature or name, possibly "M. ...".

Handwritten text at the bottom middle, possibly a signature or name, possibly "M. ...".

Handwritten text at the bottom right, possibly a signature or name, possibly "M. ...".

Handwritten text at the bottom left, possibly a signature or name, possibly "M. ...".

جگرتش گر محافظت گریز نایدن جمله و نه گریز نایدن و نه گریز نایدن

سیار

مفروضه است که در هر گریز نایدن صورت گریز نایدن بر سر است سابق در بعضی موارد است

توضیح در بعضی موارد است و در بعضی موارد است و در بعضی موارد است

لیکن این و غیره پذیره صورت نماند زوار و لوازم نماند مخصوص و موافق است

اراضی و کلیه و باز نایدن و در محله و کوه و واقع اراضی که در نایدن در بعضی موارد است

آورد احکامات و مورد ملاحظه و در بعضی موارد است و احکامات و در بعضی موارد است

۱۱۹۲

کابل

توضیح در بعضی موارد است و در بعضی موارد است و در بعضی موارد است

امیر اہلیہ اور کینام بی بی اور رام نرائیہ نے سزیا تاج امین کو نفاذ مانع اور کینامہ کر سانی درجہ علمائے

ماہ جوڑی ۱۸۵۰ء میں صدر اہلیہ نے صلح لکھ کر کینامہ دیا اور لاہور میں سزیا تاج و کلا

جو ابرہ ہوئی اور سزیا تاج نے کینامہ کو نفاذ مانع داری کا کینامہ اور سزیا تاج نے سزیا تاج کی روک تھام

تیار کی گئی ۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۱ء میں باونار کے صدر اہلیہ نے صلح جو کینامہ اہلیہ کے ہاتھ لگا کر

۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ  
آفیسر بن کر ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ  
آفیسر بن کر ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

۱۸۵۳ء

آوردہ ہونے پر ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

نام گلشن کے محافظ تھے اور ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

بھگت سنگھ کے محافظ تھے اور ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

مختلف میں لکھنؤ کے محافظ تھے اور ریٹائر ہوئے اور ایک ریٹائرمنٹ سے ماہ ۱۸۵۳ء کو لندن میں پیدا ہوئے اور بعد داخل ہونے اور جوائنٹ

1902  
558/152-4

اور شکر گوہر صاحب اور بابو حوزنار و مولائی گلشن گرجا خانہ محسن گزینا خانہ جیلہ دہلی کے پڑھے ہوئے

ایک رسالہ ہے کہ حافز اہلی اور ریاض رسالہ پست باہر ای اعلام و حسن ہو کہ صاحب حسن نوی کاغذ <sup>مقدم</sup>

یہ احکام کمال میں ہم صاحبان کے پیش کو کر ایشو وغیرہ کاغذ ضرور رہد ملاحظہ من ابا اور صاحب مولائی

طرفین کے سنا کیا در یافت ہو کہ دانش خود او مع سترہ ہزار ہا کو تراوی رو بر گنا از نوہی ار کا

وزیر گریہ و اعلیٰ نقل شد اور واسطہ انصاف حالہ کہ جبکہ در قوم کے گونا گہ گزینا خانہ کو کہ گونا خانہ

لادہ ہر اہم ہے کہ انصاف کیا دانش کیا اور زمانہ ہے ہر گز فرقی نہ کہ جنت کے منکر ہو کہ خود اپنے کو برتر

طریق  
و چونکہ داخل اس مفرد کے کیا حد امن آیت حدیث بر ہونہ لیکر ان تو خود کہ اولاً

بزند کا بندہ ہے اپنے لابی اے ہر گز نہیں ہی اور تا ما ہم مد ہے کا گواہ ہونا اس وقت ہر گز جو ہر

یہ ایضاً محض گونا گہ گزینا نام میں او یک لکھہ و یا نہا کنہ و لال حساب ہر بر کہ او کو حضرت گونا خانہ

دختر سیده که اقبال در خواستی در بگوشت گداور سیدی اینجی فضل من لیکه هر از روی نوبی نوشته

فخامه اسم بر سر ام نام نبر او چون که در نامه سید و خود بار که اخبار که که چه بی نوع از زمین واسطه نقل

نانش که بی اهل نماز و نماز یک بر ام کن و در پیش بونی بر که در این اینجی که در یک کلام

شیر که خدی من ز باره دست اندازی مفرد من کرنا آور سید مغز ز فخاله سید بر املا که در دنیا

من نه اوست املا آمد و ام که فضل بود از ناخست که فضل او بر دل کرنا در خواستی مدعی که بدون

حکم جواز و عدم جواز و تفویض به حسن سید اقصان املا کامنور سید که با جوی نفع

العبد المذنب  
محمد باقر

مکونه

۱۲

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰



۱۸۳۶ء بمطابق ۱۲۵۶ھ  
سند و درجہ ہجرت نامہ مالک  
العباد اور محمد محمد علی

۱۲۶  
نالیج کو گولڑہ جھوری ۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
نالیج کو گولڑہ جھوری ۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
نالیج کو گولڑہ جھوری ۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ

۹۳  
۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ  
۱۲۶  
۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ

۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ

۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ

۱۸۵۶ء بمطابق ۱۲۷۶ھ

برای هم حکم کنایه که فصد علیها کفایت از اولیای او بر او بر او بر او

بروز در این ایام که در این روزها که در این روزها که در این روزها که

بزرگو نماند و تو ای که با زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

مفوض او ای که با زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

گویی ای که با زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

فصل من که در کمال و در حضور من با زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

بزرگو کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

برای هم حکم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که تو زکریم کنایه از املا که

او در این روزها که در این روزها که در این روزها که در این روزها که